DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan 75950
دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر:11694/42	فتویٰ نمبر: 7/258/60	سائل: محمد زکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

کلائنٹ کا سورس کوڈ اپنے استعمال میں لانا

سوال: آن لائن اکثر یوں ہوتا ہے کہ کلائنٹ مجھے کوئی کام دیتا ہے، مثلاً وہ اپنی ایپ اپ ڈیٹ کرنے کے لیے دیتا ہے تو وہ اس کا سورس کوڈ مجھے دے دیتا ہے۔ کیا میں اس کو اپنے لیے استعمال کر سکتا ہوں؟

اَلجَوَابْ بِاسْمِ مُلْهِمِ الصَّوَابْ

سوال میں مذکور صورت میں کلائنٹ کے ساتھ آپ کا معاملہ اجارے کا ہوتا ہے جس میں اس کا سورس کوڈ آپ کے پاس امانت ہوتا ہے۔ لہذا آپ کے لیے اسے کلائنٹ کی اجازت کے بغیر استعمال کرنا درست نہیں ہے۔ البتہ اگر اسے کاپی کر کے اس میں کچھ تبدیلی کر کے استعمال کریں تو اس کی گنجائش ہے۔

الوديعة لا تودع ولا تعار ولا تؤاجر ولا ترهن، وإن فعل شيئا منها ضمن، كذا في البحر الرائق.
(الفتاوى الهندية، 338/4، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE